21886 ـ کریڈٹ کارڈ کی انشورنس

سوال

جب ہم کریڈٹ کارڈ مثلا ویزا یا ماسٹر کارڈ خریدنا چاہیں تو اس کی انشورنس کراوانی لازمی ہے، تا کہ جب یہ کارڈ چوری ہو جائے یا اس کارڈ کے ذریعہ کوئی اور رقم نکلوا لے تو انشورنس کمپنی کے ہاں یہ مضمون ہو گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ انشورنس حرام ہے اور جائز نہیں، اور یہ حرام کردہ جوے کی ایك قسم ہے جسے حرام کرتے ہوئے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا:

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور درگاہیں اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بالکل الگ تھلگ رہو اور اجتناب کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ المائدۃ (90).

لہذا انشورنس کمپنی رقم لے لیتی ہے، اور جب کارڈ چوری ہو جائے تو چوری شدہ کی وہ ضامن ہے، اور اگر کچھ نہ ہو تو کمپنی مال ہڑپ کر جاتی ہے.

اور چوری ہونا یا نہ ہونا یہ ایك مجہول ہے، اور اگر کارڈ چوری ہو جائے تو اس سے چوری ہونے والی رقم بھی معلوم نہیں بلکہ مجہول ہے، تو یہ واضح دھوکہ و فراڈ اور جہالت ہے.

اور جب کچھ بھی نہ ہو تو وہ لوگوں کا ناحق اور باطل طریقہ سے مال حاصل کرتے ہیں، اوراللہ تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! تم آپس میں ایك دوسرے کا مال ناحق اورباطل طریقہ سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی رضامندی سے تجارت ہو النساء (29).

یہ اور اس پر اضافہ یہ کہ اکثر کریڈٹ کارڈوں میں تو سودی اور حرام کردہ شرائط وغیرہ پائی جاتی ہیں.

واللہ اعلم .